ابتدائی مدارس اور پرائمری اسکولوں کے بچوں کے لیے

آسان اور نہایت ہی مختصر سیرتِ الرسول ﷺ

مختصر

سیرت النبی

صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف

مولانا احمد علی مردانی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

ابتدائی مدارس اور پرائمری اسکولوں کے بچوں کے لیے
آسان اور نہایت ہی مختصر سیرت الرسول ﷺ

مختصر سیرت النبی ﷺ

تالیف

مولانا احمد علی مردانی

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

اسلامی ادبی ٹولنہ مردان

0312-9818511

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

الحمد رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ محمد واٰلہٖ

واصحابہٖ اجمعین . اما بعد ! ....

12 ربیع الاول عام الفیل بمطابق 22 اپریل 571ء کوحضرت آمنہ بنت وہب کے ہاں دوجہاں کے تاجدار حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی ولادت ہوئی ۔دادا عبدالمطلب نے محمد ﷺ نام رکھا، ساتویں دن عقیقہ کیا اوراہل مکہ کی دعوت کی ۔قریش کی شاخ بنوہاشم سے تعلق کی بناء پر آپ ﷺ کا نسب تمام انساب سے اعلیٰ ہے۔ذاتی نام محمد ﷺ اور احمد ہے صفاتی ناموں کی تعداد میں کئی اقوال ہیں مشہور یہی ہے کہ آپ ﷺ کے صفاتی نام 99 ہیں۔والدمحترم عبداللہ آپ ﷺ کی ولادت سے پہلے ہی انتقال کرچکے تھے۔آپ ﷺ کی والدہ کے بعد سب سے پہلے ابولہب کی لونڈی ثوبیہ نے آپ ﷺ کودودھ پلایا پھر یہ سعادت حضرت حلیمہ کومل گئی اورچار سال تک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے پاس پرورش پاتے رہے۔واقعہ شقِ صدر کے بعد حضرت حلیمہؓ آپ ﷺ کوآپ ﷺ کی والدہ کے پاس لے آئی اورعرصہ دوسال تک والدہ کی صحبت میں رہے پھر جب آپ ﷺ چھ سال کے ہوئے تو والدہ بھی اس دُنیا سے کوچ کرگئی ۔پھراپنے دادا عبدالمطلب کے پاس رہنے لگے۔آٹھ سال کے ہوئے تو آپ ﷺ کے دادا

جان بھی اس دُنیا سے پردہ فرما گئیے۔دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ چچا ابو طالب کے پاس چلے آئے۔بارہ سال کی عمر میں شام کا پہلا سفر کیا۔بیس سال کی عمر میں جنگِ فجار میں شریک ہوئے اُس کے بعد معاہدہ حلف الفضول میں شرکت فرمائی۔حد درجہ امانت، سچائی اور پرہیز گاری کی وجہ سے آپ ﷺ کا لقب صادق وامین پڑ گیا۔پچیس سال کی عمر حضرت خدیجہؓ کا سامانِ تجارت لے کر شام کا دوسرا سفر کیا۔واپسی پر حضرت خدیجہؓ سے نکاح فرمایا اُس وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک پچیس سال اور حضرت خدیجہؓ کی عمرؓ چالیس برس تھی آپ ﷺ کی تمام اولاد (قاسم، عبداللہ (لقب طاہر وطیب)، زینبؓ، رقیہؓ، ام کلثومؓ، فاطمہؓ) ماسوا ابراہیمؑ کے جو ماریہ قبطیہؓ کے بطن سے پیدا ہوئے حضرت خدیجہؓ سے ہے۔پینتیس سال کی عمر میں حجر اسود کی تنصیب میں شریک ہوئے۔عبادت کرنے کی غرض سے آپ ﷺ غارِ حرا جایا کرتے تھے ماہِ رمضان میں حضرت جبرائیل علیہ السلام غارِ حرا میں آپ ﷺ کے پاس اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے اور آپ ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی اُس وقت آپ ﷺ کی عمر چالیس (40) سال تھی۔اوّلاً اپنے رشتہ داروں کو اسلام کی دعوت دی پھر قبائل قریش کو دعوت دینے کی غرض سے کوہِ صفا پر تشریف لے گئے اور یوں اعلانیہ دعوت کا آغاز ہوا۔مشرکین مکہ جب آپ ﷺ کو اور آپ ﷺ کے صحابہ کو اعلانیہ تبلیغ کی وجہ سے ستانے لگے تو آپ ﷺ نے ارقمؓ بن الارقم مخزومی کے گھر کو

خفیہ دعوت وعبادت اور تعلیم وتربیت کا مرکز بنایا مزید صحابہؓ کو حبشہ ہجرت کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔جس کے نتیجہ میں 5 نبوی کو بارہ مرد اور چار عورتوں پر مشتمل ایک جماعت نے حبشہ کی جانب ہجرت فرمائی۔اور کچھ ہی عرصہ بعد ایک اور جماعت نے (جسمیں بیاسی مرد اور اٹھارہ عورتیں شامل تھے) حبشہ کی طرف ہجرت کی۔اِن افراد کی واپسی کے لیے مشرکین نے نجاشی کو بہت سارے تحائف دیے لیکن جعفر طیارؓ کے مکالمہ نے مشرکینِ مکہ کو وہاں سے نامراد واپس لوٹا دیا۔6 نبوی کو حضرت حمزہؓ و حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا اور یوں آہستہ آہستہ اسلام پھیلتا گیا۔مشرکین کی جب تمام تدابیر کام نہ آئی تو اُنہوں نے تمام قبائل کو بنو ہاشم سے قطع تعلق پر آمادہ کر دیا ایک تحریر لکھوا کر کعبہ میں آویزاں کر دیا جس کے نتیجہ میں بنو ہاشم ایک گھاٹی میں محصور ہو کر رہ گئے۔تین سال کی محصوری کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ایک فریق کو خبر دی کہ وہ معاہدہ جو مسلمانوں کے خلاف مشرکین نے لکھوایا تھا ماسوا اللہ کے نام کے سب کو دیمک کھا چکا ہے۔جب مشرکین نے دیکھا کہ واقعی معاملہ اُسی طرح ہے جس طرح حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اطلاع دی ہے تو بنو ہاشم سے مقاطعے کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔اس اعلان کے چند دن بعد ابو طالب بیمار ہو کر فوت ہو گئے پھر کچھ عرصہ بعد ام المؤمنین حضرت خدیجہؓ اس دُنیا سے پردہ فرما گئی اِن دو واقعات کی وجہ سے تاریخ میں اس سال (10 نبوی) کو عام الحزن کہا جاتا ہے۔اسی سال

حضرت سودہؓ سے نکاح ہوا حضرت سودہؓ کے بعد حضرت عائشہؓ حضور ﷺ کی زوجیت
میں آئی۔ حضرت عائشہؓ کا نکاح شوال 11 نبوی کو ہوا۔ اسی سال آپ ﷺ تبلیغ
دین کی خاطر طائف تشریف لے گئے اہل طائف نے آپ ﷺ کو بہت ستایا لیکن
آپ ﷺ نے اُن کے حق میں بد دُعا نہیں دی۔ اِس کے بعد شق القمر کا واقعہ پیش آیا
غالباً انہی ایام میں معراج کا واقعہ پیش آیا۔ جس زمانے میں اسلامی دعوت مکہ میں
مشکل ترین مرحلے سے گزر رہی تھی اُسی زمانے میں مکہ سے باہر کے کچھ لوگ ایمان
لے آئے۔ اولاً مدینہ منورہ کے بارہ افراد نے موسمِ حج کے دنوں میں آپ ﷺ کے
ہاتھ پر بیعت کی۔ پھر 13 نبوی کو موسمِ حج کے موقع پر 73 افراد کی ایک جماعت نے
آپ ﷺ کے ہاتھوں پر بیعت کی جس کو بیعتِ عقبہ ثانیہ کہا جاتا ہے۔ تکمیل بیعت
کے بعد حضورؐ نے اُن میں سے بارہ نقیب مقرر فرمائے۔ کچھ ہی عرصہ بعد مسلمانوں نے
مدینہ منورہ کی طرف ہجرت شروع کردی اور وہ وقت بھی آیا جب رسول اللہ ﷺ کو
اللہ کی طرف سے ہجرت کرنے کا حکم ملا۔ آپ ﷺ ماہِ ربیع الاول میں
حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہمراہ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے۔ دورانِ سفر غارِ ثور
میں تین دن قیام فرمایا پھر مقامِ قبا میں ٹھہرے اور وہاں ایک مسجد کی بنیاد رکھی۔ جو اسلام
کی پہلی مسجد ہے۔ مدینہ منورہ پہنچ کر باذنِ الٰہی حضرت ابوایوب انصاریؓ کے ہاں قیام
فرمایا اُسی دوران مسجد نبوی ﷺ کی بنیاد رکھی گئی۔ پھر دو سال بعد ماہِ رمضان میں

غزوہ بدر کا واقعہ پیش آیا۔معرکہ بدر کے بعد غزوہ بنو قینقاع،غزوہ سویق،قتلِ کعب بن اشرف،سریہ قردہ کے واقعات پیش آئے پھر سن 3ھ کو اُحد کا مشہور معرکہ ہوا۔اسکے بعد غزوہ حمراء الاسد،واقعہ رجیع وبئر معونہ،غزوہ بنو نضیر اور بدر دوم کا معرکہ ہوا۔پھر غزوہ خندق،غزوہ بنو قریظہ،غزوہ بنو المصطلق (غزوہ مریسیع) کا وقوع ہوا،اِس کے بعد 6ھ کو صلح حدیبیہ ہوا۔صلح حدیبیہ کے فوراً بعد اُمراء اور بادشاہوں کے نام رسول اللہ ﷺ نے خطوط بھیجے۔7ھ کو رسول اللہ ﷺ یہودیوں کے مشہور قلعہ خیبر کو فتح کرنے کے ارادے سے نکلنے والے ہی تھے کہ غزوہ قرد کا واقعہ پیش آیا اور اُس واقعہ کے فوراً غزوہ خیبر کا وقوع ہوا جو بعد میں فتحِ خیبر میں تبدیل ہوا۔رسول اللہ ﷺ خیبر کے بعد وادی القریٰ تشریف لے آئے اِن کو بھی اہل خیبر کی طرح شکست ہوگئی بعد میں اِن کے ساتھ بھی اہل خیبر جیسا معاملہ کیا گیا۔اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہؓ سے نکاح کیا۔پھر کچھ عرصہ بعد غزوہ ذات الرقاع کا وقوع ہوا جس میں صلوۃ الخوف مشروع ہوئی۔ذیقعدہ 7ھ میں رسول اللہ ﷺ اُس عمرہ کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوئے جس پر صلح حدیبیہ میں اتفاق ہوا تھا مکہ میں تین روز قیام فرمایا اس دوران حضرت میمونہؓ سے نکاح فرمایا۔عمرہ قضاء سے واپس آکر رسول اللہ ﷺ نے مختلف جہات میں چند سرایا روانہ فرمائے اُن سب میں زیادہ اہمیت سریہ موتہ کو اور پھر سریہ ذات السلاسل کو حاصل ہے

۔پھر رمضان 8ھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو مکہ فتح کرنے کا شرف بخشا۔رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں 19 دن قیام فرمایا پھر قبیلہ ثقیف وہوازن وغیرہ کی سرکوبی کے لیے 6شوال کوحنین کی جانب روانہ ہوئے ۔10 شوال کومسلمانوں کی جماعت حنین پہنچی ۔اہل حق وباطل کامعرکہ ہوابالآخر مسلمانوں کوفتح نصیب ہوئی اس کےفوراًبعد رسول اللہ ﷺ نے طائف کا رُخ کیااہل طائف کامحاصرہ کیا گیااور یہ محاصرہ تقریباً20دن تک جاری رہا۔پھر بغیرقتال کے آپ ﷺ نے وہاں سےکوچ کرنے کاحکم صادرفرمایا۔ماہِ ذیقعدہ میں عمرہ جعرانہ کی دائیگی کے بعدمدینہ منورہ کی طرف واپسی فرمائی ۔رجب 9ھ کوغزوہ تبوک کاوقوع ہواپھر ماہِ ذیقعدہ 9ھ کوحضرت ابو بکرصدیقؓ کوتین سوسواروں کے ہمراہ ادیگی حج کے لیے روانہ فرمایا۔اس کے بعدسورتِ برآت کی ایات نازل ہوئی جس میں تمام مشرکین سے عہدتوڑنے کاحکم تھا۔9ھ کودربارِنبوی ﷺ میں بکثرت وفود کا آناشروع ہوااس لیےاس سال کوعام الوفود بھی کہتے ہیں۔جب جزیرہ عرب میں دعوت کی تبلیغ مکمل ہوگئی اوراللہ نے اہل ایمان کی ایک مضبوط جماعت پیدافرمادی تو اللہ نے اپنے محبوب محمدﷺ کوادائیگی حج کاحکم دیا۔آپ ﷺ 26ذیقعدہ کومکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئے۔ہفتہ بھرسفر کےبعدمکہ مکرمہ پہنچے چنددن قیام کے بعدایامِ حج میں ارکانِ حج اداکیے ۔حجۃ الوداع کامشہورخطبہ ارشادفرمایا۔پھرمدینہ منورہ کی طرف واپسی فرمائی ۔ماہِ صفر کےاخری ایام میں رسول اللہ ﷺ

کو درد سر لاحق ہوا۔یہ آپ ﷺ کی بیماری کی ابتداء تھی پھر آہستہ آہستہ بیماری میں اضافہ ہوتا گیا۔ان ایام میں حضرت ابو بکر مسجد نبوی ﷺ میں امامت کا فریضہ سر انجام دیتا رہا۔12 ربیع الاول 11ھ بروز پیر آپ ﷺ خالقِ حقیقی سے جا ملے۔اس وقت آپ ﷺ کی عمر شریف 63 سال پوری ہوچکی تھی۔آپ ﷺ کے ازواج کی تعداد گیارہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

واللہ اعلم بالصواب

تمت بحمد الله تعالیٰ وبتوفیقہٖ ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب الرحيم . وصلى اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہ واصحابہٖ اجمعین .آمین یارب العٰلمین